فضیلت واعمال مسجد سہلہ

مسجد کوفہ کے بعد وہاں کوئی مسجد فضیلت میں مسجد سہلہ سے بڑھ کر نہیں ہے (مسجد سہلہ کوفہ سے کچھ فاصلے پر موجود ہے۔) دراصل یہ حضرت ادریسؑ اور حضرت ابراہیمؑ کا گھر حضرت خضرؑ کی آمد کا مقام اوران کی جائے سکونت ہے۔امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آپ نے ابوبصیر سے فرمایا: اے ابومحمد؟! گویا میں یہ دیکھتا ہوں کہ امام زمانؑ اپنے اہل وعیال سمیت مسجد سہلہ میں اترتے ہیں اور یہ انکا مسکن ہے خدا نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا جس نے مسجد سہلہ میں نماز نہ پڑھی ہو جو شخص اس مسجد میں ٹھہرے وہ ایسے ہے %% اسنے رسول اکرمؐ کے خیمے میں قیام کیا ہو ہر !ؤمن مرد اور مومنہ عورت کا دل اس مسجد کی طرف مائل ہے اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ جس پر ہر پیغمبر کی صورت نقش ہے پس جو شخص بھی خالص نیت کے ساتھ اس مسجد میں نماز ادا کرے اور دعا مانگے تو مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے جو شخص اس مسجد میں امان طلب کرے تو اسے ہر خوف سے امان مل جاتی ہے۔ابوبصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ کیا اس مسجد کی فضیلت یہی ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اس سے جو میں نے تمہیں بتائی ہے۔ہاں تو یہ وہ مقام ہے جسے خدا تعالی پسند فرماتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اسے اس مسجد میں یاد کیا جائے اور اس سے سوال کیا جائے چنانچہ کوئی رات دن نہیں گزرتا سوائے اس کے کہ ملائکہ اس مسجد کی زیارت کو آتے ہیں۔اور یہاں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اے ابومحمد! اگر تمہاری طرح میں بھی اس مسجد کے نزدیک رہنے والا ہوتا تو یہیں تمام نمازیں پڑھا کرتا۔پھر فرمایا کہ اے ابومحمد! میں نے اس مسجد کے جو خصائص نہیں بتائے وہ ان سے زیادہ ہیں جو تمہیں بتائے ہیں۔میں نے عرض کیا کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! کیا قائم آل محمدؐ ہمیشہ اس مسجد میں ہوں گے۔تو آپ نے فرمایا ہاں!

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مسجد سہلہ کے اعمال

مغربین اور سونے کے درمیانی وقت میں دو رکعت نماز مسجد سہلہ میں بجالانا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص یہ نماز پڑھے اور پھر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کردے گا بعض کتب زیارت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مسجد سہلہ میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر کہے:

بِسْمِ اللهِ، وَبِاللهِ، وَمِنَ اللهِ، وَ إِلَى اللهِ، وَمَا شاءَ اللهُ، وَخَيْرُ الْاَسْماءِ للهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، وَلاَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف اور جو کچھ خدا چاہے اور خدا کے بہترین نام سے بھروسہ کرتا ہوں خدا پر اس علی وعظیم کے

حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عُمّارِ مَساجِدِكَ وَبُيُوتِكَ اَللّٰهُمَّ

سوا کوئی حرکت وقوت نہیں ہے اے معبود! مجھے ان میں سے قرار دے جو تیری مسجدوں اور تیرے گھروں کو آباد کرتے ہیں اے معبود! میں

إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوائِجِي فَاجْعَلْنِي اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ

آیا ہوں تیری طرف محمدؐ وآل محمدؐ کے واسطے سے اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں اپنی حاجات میں پس اے معبود! مجھے اپنے نزدیک دنیا اور

وَجِيهاً فِي الدُّنْيا وَالْاَخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلاتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً، وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُوراً،

آخرت میں باعزت قرار دے اور اپنے نزدیکوں میں رکھ اے معبود! میری نماز کو انکے واسطے سے قبول فرما اور میرے گناہ کو انکے ذریعہ سے بخش دے میرے

وَرِزْقِي بِهِمْ مَبْسُوطاً وَدُعائِي بِهِمْ مُسْتَجاباً، وَحَوائِجِي بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَانْظُرْ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ

رزق میں انکے واسطے سے وسعت دے اور میری دعا کو انکے واسطے سے قبول فرما میری حاجات پوری کردے بواسطہ ان کے اور نظر فرما مجھ پر بواسطہ اپنی

الْكَرِيمِ نَظْرَةً رَحِيمَةً أَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرامَةَ عِنْدَكَ، ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهُ عَنِّي أَبَداً، بِرَحْمَتِكَ يَا

ذات کریم کے وہ نظر جو مہربان ہو لازم فرما اسکے ذریعے اپنے حضور میرے لیے عزت اور پھر یہ نظر رحمت مجھ سے نہ ہٹا ہمیشہ تک اپنی رحمت کے واسطے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَ بْصارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے ثابت قدم رکھ میرے دل کو اپنے دین پر اپنے نبی کے دین پر اور

وَلاَ تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ

اپنے ولیؑ کے دین پر اور میرے دل کو نہ بھٹکا جب کہ مجھے ہدایت دی ہے مجھ پر رحمت فرما اپنی جناب سے کہ بیشک تو بہت بخشش کرنے والا ہے اے معبود!

تَوَجَّهْتُ، وَمَرْضاتَكَ طَلَبْتُ، وَثَوابَكَ ابْتَغَيْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ .

تیری طرف مائل ہوا ہوں تیری رضاؤں کا طالب ہوں اور تجھ سے ثواب چاہتا ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَللّٰهُمَّ فَأَقْبِلْ بِوَجْهِکَ إِلَيَّ، وَأَقْبِلْ بِوَجْهِي إِلَيْکَ .

اے معبود! پس اپنا رخ میری طرف کر اور میرا رخ اپنی طرف موڑ دے۔

اسکے بعد آیۃ الکرسی، سورۂ فلق، اور سورۂ ناس کی قرائت کرے اور پھر سات مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، (پاک تر ہے اللہ) سات مرتبہ وَالْحَمْدُ للهِ، (حمد اللہ کیلئے ہے) سات مرتبہ وَلاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) سات مرتبہ واللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هَدَيْتَنِي وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَضَّلْتَنِي وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَى

اے معبود! تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہدایت دی تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو برتری بخشی تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو

مَا شَرَّفْتَنِي وَلَکَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ بَلاءٍ حَسَنٍ ابْتَلَيْتَنِي . اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ صَلاتِي وَدُعائِي، وَطَهِّر

بڑائی عطا کی اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہر اچھی آزمائش میں ڈالا اے معبود! قبول فرما میری نماز اور میری دعا پاک کر

قَلْبِي، وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

میرے دل کو کھول دے میرے سینے کو اور میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

سید بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سہلہ جانے کا ارادہ ہو تو بدھ کی رات مغرب وعشاء کے درمیان اس مسجد میں آئے کہ یہ وقت بقیہ اوقات سے افضل ہے جب مسجد میں آئے تو پہلے نماز مغرب اور اس کے نافلہ ادا کرے۔ اور پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز تحیت مسجد قربت الی اللہ کی نیت سے بجا لائے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھے:

أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِيدُهُمْ، وَأَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خالِقُ الْخَلْقِ وَرازِقُهُمْ،

تو وہ اللہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو خلق کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ جسکے سواء کوئی معبود نہیں جو مخلوق کو پیدا کرنے اور رزق دینے

وَأَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَابِضُ الْباسِطُ، وَأَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ وَباعِثُ مَنْ

والا ہے تو وہ اللہ ہے تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو روکنے والا اور عطا کرنے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ جس کے سواء کوئی معبود نہیں جو معاملات کو چلانے والا اور قبروں میں

فِي الْقُبُورِ، أَنْتَ وارِثُ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْها أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْحَيِّ

سے زندہ اٹھانے والا ہے تو وارث ہے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے محفوظ پوشیدہ زندہ و پائندہ نام کے واسطے سے تو وہ

الْقَيُّومِ، وَأَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عالِمُ السِّرِّ وَأَخْفىٰ أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِي إِذا دُعِيتَ بِهِ

اللہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو جاننے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام سے کہ جب تجھے اس سے پکارا جائے تو

أَجَبْتَ، وَإِذا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ ، وَأَسْأَلُکَ بِحَقِّکَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَبِحَقِّهِمُ الَّذِي

جواب دیتا ہے جب اسکے ذریعے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور انکے اہل بیتؑ پر ہے اور بواسطہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي، السَّاعَةَ

ان کے حق کے جو تونے اپنی ذات پر لازم کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما نیز یہ کہ تو میری حاجت پوری فرما ابھی اسی وقت

السَّاعَةَ، يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ، يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلاهُ يَا غِيَاثَاهُ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ،

اسی گھڑی اے دعا کے سننے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے میرے فریاد رس سوال کرتا ہوں تیرے تمام ناموں کے ذریعے جن سے تو

أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا

نے خود کو موسوم کیا یا اسے اپنے لیے خاص کیا علم غیب میں جو تیرے پاس ہے سوالی ہوں کہ تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور یہ کہ جلدی فرما ہماری گشائش میں

السَّاعَةَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ، يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ .

اسی وقت اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے اے دعا کے سننے والے۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بہت زیادہ عاجزی وفروتنی کرے پھر جو چیز بھی چاہے خدا سے مانگے اس کے بعد اس گوشے میں چلا جائے جو شمال ومغرب کی طرف ہے حضرت ابراہیمؑ کا گھر اسی گوشے میں تھا اور یہیں سے آپ عمالقہ سے جنگ کرنے گئے تھے اس مقام پر دو رکعت نماز بجالائے بعد میں تسبیح فاطمہ زہراءؑ پڑھے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيفَةِ، وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهَا، قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَى

اے معبود! اس شرف وبرکت والے مکان کے واسطے سے اور اسکے واسطے سے جو اس میں تیری عبادت کرتا ہے تو میری حاجتوں کو جانتا ہے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا، وَقَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهَا

پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت کر اور میری حاجات پوری فرما تو میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا إِذَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْراً لِي، وَأَمِتْنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْراً لِي عَلَى مُوَالاةِ

اور میرے گناہ بخش دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہو کہ وہ تیرے

أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ، وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

دوستوں کی محبت پر اور تیرے دشمنوں سے عداوت پر ہو اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے لائق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد مغرب وقبلہ والے گوشے کی طرف میں دو رکعت نماز بجالائے اور پھر ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هذِهِ الصَّلاةَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَائِلِكَ وَرَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ

اے معبود! میں نے یہ نماز تیری رضاؤں کے حصول کی خاطر پڑھی ہے تیری عطا کی طلب میں تیری طرف سے امید قبولیت

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي بِأَحْسَنِ قَبُولٍ، وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ الْمَأْمُولَ

اور تیرے انعامات کے لیے پڑھی ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور اچھی طرح سے قبول کرے اور مجھے پہنچا اپنی رحمت تک جو میں نے چاہی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَافْعَلْ بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر سجدے میں جائے اور دونوں رخساروں کو زمین پر لگائے۔ پھر اس گوشے میں جائے جو مشرق کی طرف ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتِ الذُّنُوبُ وَالْخَطايا قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِي إِلَيْكَ صَوْتاً وَ

اے معبود! اگر میرے گناہوں اور لغزشوں کے باعث میرا چہرہ تیرے سامنے آلودہ ہے میری آواز تجھ تک نہیں پہنچ رہی ہے

لَمْ تَسْتَجِبْ لِي دَعْوَةً فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ يَا اللهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ

اور تو میری دعا قبول نہیں کررہا ہے تو بھی میں سوال کرتا ہوں تیرا واسطہ دے کر اے اللہ کہ نہیں ہے تیرے جیسا کوئی اور نیز میں وسیلہ

وَآلِهِ وأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبِلَ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَتُقْبِلَ

بناتا ہوں تیرے حضور محمدؐ اور انکی آل کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور یہ کہ توجہ فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے اور میرا

بِوَجْهِي إِلَيْكَ وَلا تُخَيِّبَنِي حِينَ أَدْعُوكَ، وَلا تَحْرِمْنِي حِينَ أَرْجُوكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رخ اپنی طرف کردے مجھے مایوس نہ کر جب کہ تجھے پکارتا ہوں اور مجھے ناکام نہ کر جب کہ تجھ سے امید رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں: بعض زیارات کی غیر معروف کتب سے نقل ہوا ہے کہ اس کے بعد مشرق کی طرف واقع دوسرے گوشے میں جائے وہاں دو رکعت ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمْرِي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے اے اللہ محمدؐ وآل محمدؐ پر یہ رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آخری عمر

آخِرَهُ، وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَها، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کو بہتر قرار دے میرے اعمال کا انجام بخیر فرما میرے دنوں میں وہ دن بہتر بنا جس میں تجھ سے ملوں بے شک تو

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعائِي وَاسْمَعْ نَجْوايَ، يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا قادِرُ يَا قاهِرُ يَا حَيّاً لا يَمُوتُ صَلِّ عَلَى

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میری دعا قبول کر اور میری مناجات سن لے اے بلند اے بزرگ اے قدرت والے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَلا تَفْضَحْنِي عَلَى رُؤُوسِ الْاَشْهادِ،

اے زندہ جسے موت نہیں محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے گناہ معاف کردے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں مجھے لوگوں کے سامنے رسوا نہ کر

وَاحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لا تَنامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ

میری نگہداری کر ان آنکھوں سے جو سوتی نہیں ہیں اور رحم کر اپنی قدرت سے جو تو مجھ پر رکھتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحم فرمائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ .

ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اے جہانوں کے پروردگار۔

اسکے بعد اس مقام پر جو مسجد کے وسط میں واقع ہے دو رکعت نماز بجالائے اور پھر یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ، يَا فَعَّالاً لِما يُرِيدُ، يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ صَلِّ عَلَى

اے وہ کہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اے وہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے اے وہ جو انسان کے اور اسکے دل کے درمیان حائل ہے محمدؐ اور انکی آل پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحُلْ بَيْنَنا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كافِياً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلا يَكْفِي

رحمت نازل فرما اور ہمارے اور ہمیں اذیت دینے والوں کے درمیان حائل ہو جا اپنی حرکت وقوت کے ساتھ اے ہر چیز سے بے نیاز کرنے والے جس سے کوئی

مِنْهُ شَيْءٌ اكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . پھر اپنے دونوں رخسارے زمین پر لگائے:

چیز بے نیاز نہیں کر سکتی دنیا و آخرت میں پیش آنے والی مشکلوں میں ہماری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

مؤلف کہتے ہیں: وسط مسجد کے جس مقام کا ذکر ہوا ہے وہ آج کل مقام حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام کے نام سے معروف ہے مزار قدیم میں اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کرنے اور یہ دعا پڑھنے کو کہا گیا ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ...... الخ جو درگاہ امیر المؤمنین علیہ السلام کے اعمال میں گزر چکی ہے اس مقام کے قریب ایک حجرہ ہے اور یہ مقام امام زمانہ (عج) کے نام سے مشہور ہے لہٰذا یہاں امام زمانہ (عج) کی زیارت پڑھنا مناسب ہے، بعض کتب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر کھڑے ہو کر حضرت کی زیارت یوں پڑھے: سَلَامُ اللهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ ...الخ یہ وہی استغاثہ ہے جو باب اول کی ساتویں فصل میں گزر چکا ہے ہم نے اسے کلم طیب سے نقل کیا ہے اب اسکا تکرار نہیں کرنا چاہتے سید ابن طاؤس نے دو رکعت نماز کے بعد اسے سرداب میں پڑھی جانے والی زیارتوں میں شمار کیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com